بسمه تعالی

درس اول

اہل تسنن کے عالم دین فرہان المالکی نے شیعوں کے بارے میں کہا:

یقیناشیعہ روز قیامت سرفراز اور کامیاب ہیں،اور یہ حق شیعوں کو حاصل ہے کہ امام علی علیہ السلام اور حضرت زہرا سلام اللہ علیہا پر فخر کریں۔

ان عالم دین نے ایک اہم بات کی طرف اشارہ کیا کے شیعہ طول تاریخ میں کبھی کسی ظالم کی پیروی کرتے نظر نہیں آئے۔

هنيئا للشيعة

..حق للشيعة يوم القيامة أن يفخروا ويقولوا للإمام علي والزهراء: لأجل حبكم اضطهدونا وشردونا واتهموا أعراضنا وأذاقونا العلقم

لن يصيبهم الخزي يوم القيامة ليكتشفوا أنهم كانوا يحبون منافقين بغاة دعاة إلى النار

..كلا

لا تكاد تجد في صحيفة حبهم ظالم

أمّا نحن فسنأتي وفي صحيفتنا حب إكثر المنافقين والظلم

شیعہ کی تعریف:

لغوی معنی: پیروکار ہونا، کسی کی اتباع کرنے والے، کسی کی نصرت کرنے والے۔

مفردات راغب: شیعہ وہ لوگ ہیں جن سے انسان قوت حاصل کرتا ہے، وہ اسکے ارد گرد پھیلے رہتے ہیں۔

لسان العرب: وہ جماعت جو کسی بات پر جمع ہو جائیں۔(''الشیعه : القوم الذین یجتمعون علی الامر و کل قوم اجتمعوا علی امر فهم شیعه ، و کل قوم امرهم واحد یتبع بعضهم رای بعض فهم شیعة''۔)**لسان العرب ج۱، ص۵۵، کلمه''شَیَعَ''**

قاموس المحیط: کسی شخص کے شیعہ یعنی اسکے اتباع، اسکے انصار اور اسکے دوست۔(القاموس :''شیعة الرجل اتباعه و انصاره ، الفرقة علی حدة و یقع علی الواحد و الاثنین و الجمع و المذکر و المونث'')**القاموس المحیط ج۳، ص۴۷''**

نتیجہ: اتباع اور پیروی، موافقت اور ہماہنگی۔

اصطلاحی معنی: جب بھی لفظِ شیعہ بغیر کسی قید کے استعمال ہوتا ہے تو اسکا مطلب **شیعہ اثنا عشری فرقہ** ہوتا ہے۔ جنکا تعلق اہلبیت علیہم السلام کے ماننے والوں سے ہے۔

مختلف علما اور مورخین نے مختلف تعابیر سے لفظ شیعہ کی تعریف پیش کی ہے۔

مثال کے طور پر ابن اثیر نے النہایۃ میں کہا ہے:

وقد غلب هذا الإسم علي كل من يزعم انّه يتولّي عليّاً –رض- واهلبيته حتي صار لهم اسماً خاصاً فإذا قيل فلان من الشيعة عرف انّه منهم۔[1]

شیعہ نام ہر اس شخص کے لئے مشہور ہے جو علی علیہ السلام اور اہلبیت علیہم السلام کی سرپرستی اور ولایت کو مانتے ہیں اور لفظ شیعہ ان کے لیے خاص نام ہے۔ تو جب بھی کہا جاتا ہے: کوئی شخص شیعہ ہے، اس معنی میں جانا جاتا ہے۔

شیخ مفید ؒ فرماتے ہے: الشيعة من شايع علياً وقدّمة علي اصحاب رسول اللّهصلي الله عليه وآله اعتقد انّه الامام بوصية من رسول اللّهصلي الله عليه وآله وبارادة من اللّه تعالي ايضاً[2]

جو لوگ دوسرے صحابہ کرام پر امام علی علیہ السلام کو مقدم کرتے ہیں انہیں شیعہ کہا جاتا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے اپنے بعد امام علی علیہ السلام کو بطور امام متعارف کرایا ہے جو خداوند متعال کے ارادہ سے منتخب ہوے۔

شهرستاني اپنی کتاب ملل ونحل میں فرماتے ہیں:

الشيعة هم الّذين شايعوا عليّاً علي الخصوص وقالوا بامامته وخلافته نصاً[3]

جن لوگوں نے صرف علی علیہ السلام کی پیروی کی اور رسول اکرم ﷺ کی نص اور وصیت کی بنا پر انکی امامت اور خلافت کو قبول کیا ہے، ان کو شیعہ کہا جاتا ہے۔

میر سید شریف جرجانی: شیعہ ان لوگوں کو کہا جاتا ہے کہ جو علی بن ابی طالب (علیہ السلام) کی پیروی کرتے ہیں اور بعد از رسول ﷺ انکو امام مانتے ہیں اور انکا عقیدہ ہے کہ امامت انکی اولاد سے باہر نہ ہوگی۔

ابن خلدون: شیعہ کے معنی لغت میں ہمراہ اور پیروکار کے ہیں۔ عرف میں اور فقہاء و متکلمین کی اصطلاح میں پیروان علی علیہ السلام اور اولاد علی علیہم السلام پر اطلاق ہوتا ہے۔

ان تمام باتوں سے یہ نتیجہ ملتا ہے:

شیعہ وہ ہیں جو حضرت علی علیہ السلام کو خلیفہ بلافصل مانتے ہیں اور دیگر اماموں کے لیئے قائل ہیں کہ وہ

منصوص من اللہ (یعنی اللہ کی طرف سے بنایا ہوا) ہیں

معصوم عن الخطا (جن سے خطا نہیں ہوتی) ہیں

مفترض الطاعۃ (جنکی اطاعت واجب ہو) ہیں

---

1. ابن اثير، النهاية في غريب الحديث، ج ٢، ص ٥٢٠ - ٥١٩

2 هويّة التّشيع، ص ١٢، به نقل از شيخ مفيد رحمه الله

3 الملل و النحل، ج ١، ص ١٠٧

نکتہ:

شیعہ اور تشیّع میں کیا فرق ہے؟

شیعہ کسی گروہ اور یا افراد کو کہا جاتا ہے جو طرفدار ہوں، لیکن تشیع اسی مکتب کو کہا جاتا ہے سکی وہ پیروی کرتے ہیں۔